سوال

(451) مقروض کےلیے حج واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مقروض کےلیے حج لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان پر اس قدر قرض ہو، جو اس کے سارے مال کے برابر ہو تو اس پر حج واجب نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حج اس آدمی پر فرض کیا ہے، جو استطاعت رکھتا ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلِلَّهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا ﴿٩٧﴾... سورة آل عمران

''اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی استطاعت رکھے وہ اس کا حج کرے۔''

اور جس شخص پر اس قدر قرض ہو کہ اسے ادا کرنے کے بعد اس کے پاس کچھ بھی نہ بچے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے حج کی استطاعت نہیں ہے۔ وہ پہلے اپنا قرض ادا کرے اور بعد میں جب اس کےلیے آسانی ہو توحج کرلے۔ اگر قرض اس کے مال سے کم ہو، یعنی قرض ادا کرنے کے بعد بھی اس کے پاس مال بچ جائے تو قرض ادا کرنے کے بعد حج کرلے، حج خواہ فرض ہو یا نفل۔ اگر حج فرض ہو تو اس کےلیے واجب ہے کہ وہ اسے جلد ادا کرے اور اگر حج فرض نہ ہو تو اسے اختیار ہے اگر چاہے تو ادا کرلے اور اگر نہ چاہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 407